سوال

ن عرش (491)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ش کرسی کے بارے میں بعض معلومات بیان فرمائیں۔ (اخوکم: فردل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولاحولاولاقوۃالاباللہ۔

اللہ عزوجل کی مخلوقات میں سے ایک عظیم الشان مخلوق ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں کئی بار کیا ہے، اور ہمارا رب تبارک وتعالیٰ اس کے اوپر ہے لیکن اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی حاجت نہیں اور عرش اللہ تعالیٰ کی قدرت سے قائم ہے، زمین وآسمان کے پیدائش سے پہلے یہ پانی پر تھا اس کے اب چار

یر نے (4 71) میں ابن عباس سے روایت نقل کی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، کہ امیہ بن ابی الصلت نے اپنے شعروں میں یہ شعر جو کہا ہے سچ ہے:

زحل وثور تحت رجل یمینہ... والنسر لأخری ولیت مرصد

ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جو کہا ہے سچ ہے:

والسمش تطلع کل آخر لیلة... حمراء یصبح لونها یتورد

تأبیٰ فما تطلع لنا فی رسلها... الا معذبة والا تجلد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ سچ ہے۔

اور سند اس کی عمدہ ہے نکالا اس کو امام احمد نے۔

م: (193) نے نکالا ہے ابن عباس س مروی ہے ایک جماعت کے ساتھ بطاء میں تھا اور رسول اللہ ﷺ بھی تھے۔ ان پر سے بادل گزرا جسے دیکھ کر آپ ﷺ نے فرمایا اس پر تم کیا نام لیتے ہو، انہوں نے کہا ''سحاب'' آپ نے فرمایا ''مذن''، انہوں نے کہا: ہم مذن بھی کہتے ہیں پھر فرمایا اور ''عنان'' تو

م: (579) میں وارد ہے اسے ابن اسحاق کے عنعنہ کی وجہ سے ضعیف قرار دیا ہے لیکن اس کے بعض متابع بھی ذکر کیے ہیں۔ مراجعہ کریں، ان فرشتوں کا نام الاکروابین ہے اور نبی ﷺ نے ان کی عظمت ذکر فرمائی ہے اس حدیث میں ہے جسے امام طبرانی اوسط: (1 156) میں ہے ھیثمی نے المجع: (

سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے، اللہ نے مجھے عرش والے فرشتوں میں سے ایک فرشتے کے بارے میں بیان کرنے کی اجازت دے دی ہے اس کے کان کی نرمی اور کندھے کے درمیان سات سو سال کی مسافت ہے۔

ے (3 895) رقم: (4727) میں کہ طبرانی نے اوسط میں نکالا ہے اسی طرح الحاکم اذ البقفی: (6 2) اور الیمی: (1) ص 80۔

اور ایک روایت میں ''بےشک اللہ تعالیٰ کے اکروبین فرشتے ہیں ان کے کان کی نرمی اور ہنسلی کی ہڈی کے درمیان نیچے اترتے ہوئے تیز رفتار پرندے کے لیے سات سو سال کی مسافت ہے'' مشکوٰۃ ((1 509) رقم: (5728) الحلیہ (3 158) اور ان دونوں حدیثوں کی تحقیق کے لیے مراجعہ کریں: السلسلہ الہ

دیہ نے جیسے ابن کثیر: (1 309) میں ہے۔ اور ابن عباس کہتے ہیں کہ ''کرسی قدموں کی جگہ ہے اور عرش کا اندازہ کوئی نہیں کر سکتا۔'' ابن کثیر (1 309) حاکم موقوفا (2 282) [illegible]

اجعہ کریں کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ:

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ... 91 سورۃ الانعام

اور ان لوگوں نے اللہ کی جیسی قدر کرنا واجب تھی ویسی قدر نہ کی''

یہ کی تقدیم محمد العثیمین (5 کیا 106)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص125